اجلاسِ عام

بذریعہ ہٰذا اطلاع دی جاتی ہے کہ ای ایف یو جنرل انشورنس لمیٹڈ کے شیئر ہولڈرز کا ۸۵واں سالانہ اجلاسِ عام بروز ہفتہ ۷ اپریل ۲۰۱۸ء کو صبح ۱۰:۰۰ بجے کمپنی کے رجسٹرڈ دفتر واقع کامران سینٹر، پہلی منزل، ۸۵ ایسٹ، جناح ایونیو، بلیو ایریا، اسلام آباد میں مندرجہ ذیل کارروائی کے لئے منعقد کیا جا رہا ہے۔

الف۔ عمومی کارروائی:

۱۔ ۸۴ویں سالانہ اجلاس عام منعقدہ ۱۵ اپریل ۲۰۱۷ء کی کارروائی کی توثیق۔

۲۔ غیر معمولی اجلاس عام منعقدہ ۸ جولائی ۲۰۱۷ء کی کارروائی کی توثیق۔

۳۔ ۳۱ دسمبر ۲۰۱۷ء کو ختم ہونے والے سال کیلئے آڈٹ شدہ مالی حسابات کی وصولی، ان پر غور وخوض اور ان کی منظوری مع ان پر چیئرمین کا جائزہ، ڈائریکٹرز اور آڈیٹرز کی رپورٹس۔

۴۔ حتمی منافع منقسمہ بشرح ۶۲٫۵ فیصد یعنی ۶٫۲۵ روپے فی شیئر کی ادائیگی پر غور وخوض اور اس کی منظوری جیسا کہ بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے سفارش کی گئی ہے اور سال مختتمہ ۳۱ دسمبر ۲۰۱۷ء کیلئے پہلے ہی سے شیئر ہولڈرز کو ادا کئے جانے والے عبوری نقد منافع منقسمہ بشرح ۳۷٫۵ فیصد یعنی ۳٫۷۵ روپے فی شیئر کی منظوری۔

۵۔ سال ۲۰۱۸ء کیلئے کمپنی کے آڈیٹرز کا تقرر اور ان کے معاوضے کا تعین۔ آڈٹ کمیٹی اور بورڈ آف ڈائریکٹرز نے میسرز کے پی ایم جی تاثیر حادی اینڈ کمپنی، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کو بطور آڈیٹرز دوبارہ تقرری کے لئے سفارش کی ہے۔

ب۔ خصوصی کارروائی:

۶۔ درج ذیل قراردادوں پر غور وخوض اور درست ہونے کی صورت میں ان کی بطورِ خصوصی قرارداد ترمیم یا بلا ترمیم منظوری دینا:

''قرار پایا کہ کمپنی کی جانب سے ای ایف یو لائف ایشورنس لمیٹڈ اور آلیانز ای ایف یو ہیلتھ انشورنس لمیٹڈ (متعلقہ پارٹیوں) کے ساتھ کاروبار کے عمومی طریقے سے ۲۰۱۷ء میں انجام دی جانے والی کاروباری سرگرمیوں اور منتقلیاں کو توثیق شدہ منظور کردہ اور تصدیق شدہ قرار دیا جائے اور بذریعہ ہٰذا ایسا کیا جاتا ہے۔''

''مزید قرار پایا کہ مینجنگ ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹو کو اختیار دیا جائے اور بذریعہ ہٰذا دیا جاتا ہے کہ وہ ای ایف یو لائف ایشورنس لمیٹڈ اور آلیانز ای ایف یو ہیلتھ انشورنس لمیٹڈ کے ساتھ آئندہ سالانہ اجلاسِ عام تک کاروبار کے عمومی طریقے کار کے تحت تمام ٹرانزیکشنز کی منظوری دیں۔''

۷۔ درج ذیل قراردادوں پر غور وخوض اور درست ہونے کی صورت میں ان کی بطور خصوصی قرارداد ترمیم یا بلا ترمیم منظوری:

''قرار پایا کہ ای ایف یو جنرل انشورنس لمیٹڈ (دی ''کمپنی'') کے ممبران کی اجازت حاصل کی جائے اور کمپنیز ایکٹ ۲۰۱۷ کے سیکشن ۱۹۹ اور دیگر نافذ العمل شقوں کے مطابق حاصل کی جاتی ہے اور کمپنی کو بذریعہ ہٰذا اجازت دی جائے اور دی جاتی ہے کہ وہ ایک منسلکہ کمپنی ای ایف یو لائف ایشورنس لمیٹڈ (''ای ایف یو لائف'') میں وقتاً فوقتاً ۱،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰ روپے (ایک بلین روپے صرف) تک کیسر مایہ کاری ہر ایک ۱۰ روپے کی ظاہری مالیت کے عمومی شیئرز

کی خریداری ممبران کے سامنے ظاہر کی جانے والی شرائط وضوابط کے مطابق خریداری کی تاریخ پر اسٹاک ایکسچینج میں گردش کرنے والے نرخوں کے مطابق کرے اور یہ قرارداد خصوصی قرارداد کی منظوری کی تاریخ سے ۳ سال کی مدت کے لئے کارآمد رہے گی۔''

''مزید قرار پایا کہ مینجنگ ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹو یا کارپوریٹ سیکریٹری کو انفرادی طور پر اختیار دیا جائے اور بذریعہ ہٰذا دیا جاتا ہے کہ وہ مذکورہ بالا سرمایا کاری کیلئے تمام قانونی اور کارپوریٹ کی رسمی کارروائیاں پوری کریں۔''

۸۔ صدر اجلاس کی اجازت سے کسی دیگر کارروائی کی انجام دہی۔

اجلاس ہٰذا کے نوٹس کے ساتھ کمپنیز ایکٹ ۲۰۱۷ کے سیکشن ۱۳۴(۳)(b) کے تحت منسلکہ ایک بیان ممبران کو ارسال کیا جا رہا ہے:

ا) نوٹس کے آئٹم نمبر ۶ اور ۷ میں شامل قراردادوں سے متعلق تمام ضروری حقائق۔

ب) منسلکہ کمپنی میں سرمایہ کاری کی سابق منظوری کی حیثیت۔

حسب الحکم بورڈ

الطاف قمرالدین گوکل

کراچی: ۱۴ فروری ۲۰۱۸ چیف فنانشل آفیسر و کارپوریٹ سیکریٹری

نوٹس:

ا۔ ہر وہ ممبر جسے اجلاس عام میں شرکت کرنے اور ووٹ دینے کا حق حاصل ہے وہ اپنی جگہ شرکت کرنے اور ووٹ دینے کیلئے کسی دوسرے ممبر کو پراکسی مقرر کر سکتا/سکتی ہے۔ پراکسی کا فارم اجلاس کے مقررہ وقت سے کم از کم ۴۸ گھنٹے قبل کمپنی کے رجسٹرڈ آفس میں لازماً جمع کرا دیا جائے۔

۲۔ سی ڈی سی اکاؤنٹ ہولڈرز کو ہدایت کی جاتی ہے کہ سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی درج ذیل رہنما ہدایات پر عمل کریں۔

الف) اجلاس میں شرکت کیلئے:

i) افراد کی صورت میں، اکاؤنٹ ہولڈر اور یا ضمنی اکاؤنٹ ہولڈر اور جن کی رجسٹریشن تفصیلات ریگولیشنز کے مطابق درج کی گئی ہیں انہیں اپنی شناخت کیلئے اجلاس میں شرکت کے وقت اپنے اصل کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ (سی این آئی سی) یا اصل پاسپورٹ پیش کرنا ہوگا۔

ii) کارپوریٹ ادارے کی صورت میں، بورڈ آف ڈائریکٹرز کی قرارداد/ پاور آف اٹارنی مع نامزد کردہ کے نمونہ دستخط اجلاس میں شرکت کے وقت پیش کرنا ہوں گے (اگر یہ پہلے فراہم نہیں کئے گئے ہوں)۔

ب) پراکسیز کے تقرر کیلئے:

i) افراد کی صورت میں، اکاؤنٹ ہولڈر اور یا ضمنی اکاؤنٹ ہولڈر اور جن کی رجسٹریشن تفصیلات ریگولیشنز کے مطابق درج کی گئی ہوں۔ انہیں پراکسی فارم درج بالا شرائط کے مطابق جمع کرانا ہوگا۔

ii) پراکسی فارم پر دو افراد کی گواہی ہونی چاہیئے جن کے نام، پتے اور سی این آئی سی نمبر فارم پر درج کئے جائیں۔

iii) بینی فیشل اونرز اور پراکسی کے سی این آئی سی یا پاسپورٹ کی مصدقہ کاپیاں پراکسی فارم کے ساتھ فراہم کی جائیں۔

(iv) پراکسی کو اجلاس میں شرکت کے وقت اپنا اصل سی این آئی سی یا اصل پاسپورٹ پیش کرنا ہوگا۔

(v) کارپوریٹ ادارے کی صورت میں، بورڈ آف ڈائریکٹرز کی قرارداد/ پاور آف اٹارنی مع نمونہ دستخط کمپنی کو پراکسی فارم کے ہمراہ پیش کرنا ہوں گے (اگر یہ پہلے فراہم نہیں کئے گئے ہوں)۔

۳۔ الیکٹرونک ووٹنگ (ای۔ووٹنگ) کا حق بذریعہ ثالثی استعمال کرنے کیلئے ایگزیکوشن آفیسر کو بمطابق کمپنیز (ای۔ووٹنگ) ریگولیشنز ۲۰۱۶ بطور پراکسی تقرر کے بارے میں تحریری اجازت کے ذریعے دی جائے گی:

i) اگر ای۔ووٹنگ کا استحقاق رکھنے والے کم از کم ۱۰ ویں حصے کے حامل ممبران کی جانب سے کمپنی کو ای۔ووٹنگ کا مطالبہ کیا جاتا ہے تو کمپنی ای۔ووٹنگ کیلئے انتظام کردے گی۔

ii) ایگزیکیوشن آفیسر کیلئے ہدایات اور کمپنیز (ای۔ووٹنگ) ریگولیشنز ۲۰۱۶ کے مطابق ثالثی کے ذریعے ای۔ووٹنگ کی اجازت کمپنی کو اجلاسِ عام کے انعقاد سے کم از کم ۱۰ روز قبل کمپنی کے رجسٹرڈ آفس واقع کامران سینٹر، پہلی منزل، ۸۵۔ایسٹ، جناح ایونیو، بلیوایریا، اسلام آباد یا بذریعہ ای میل "altaf.gokal@efuinsurance.com.pk" کو ارسال کردی جائے۔

iii) سی ڈی سی کے نمائندے، سی ڈی سی ہاؤس، ۹۹۔بی، بلاک 'بی'، ایس ایم سی ایچ ایس، مین شاہراہِ فیصل، کراچی ۔۷۴۴۰۰، پاکستان کو اجلاس کے لئے بطور ایگزیکیوشن آفیسر مقرر کیا گیا ہے۔

iv) پراکسی/ای۔ووٹنگ فارم دو افراد کی گواہی کے ساتھ ہونا چاہیئے جن کے نام، پتے اور سی این آئی سی نمبرز فارم پر درج کئے جائیں۔

۴۔ کمپنی کی شیئر ٹرانسفر بکس یکم اپریل ۲۰۱۸ء تا ۱۷ اپریل ۲۰۱۸ء (بشمول ہر دو یوم) بند رہیں گی۔ وہ ٹرانسفرز جو باقاعدہ مکمل صورت میں ۳۱ مارچ ۲۰۱۸ کو اوقات کار کے اختتام تک ہمارے شیئر رجسٹرار میسرز سینٹرل ڈپازٹری کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ، سی ڈی سی ہاؤس، ۹۹۔بی، بلاک 'بی'، ایس ایم سی ایچ ایس، مین شاہراہِ فیصل، کراچی ۔۷۴۴۰۰ کو وصول ہو جائیں گے انہیں اجلاس میں شرکت کرنے اور ووٹ دینے کی غرض سے اور منافع منقسمہ کے استحقاق کیلئے بروقت تصور کیا جائے گا۔

۵۔ ممبران سے درخواست ہے کہ جن ممبران کے اکاؤنٹس سی ڈی سی بک انٹری سیکیورٹیز میں ہیں وہ متعلقہ سی ڈی سی پارٹیسپینٹس کو اور فزیکل شیئرز کی صورت میں کمپنی کے شیئر رجسٹرار کو درج ذیل کے مطابق مطلع کریں/ دستاویز جمع کرائیں اگر یہ پہلے فراہم نہ کی گئی ہوں/مطلع نہ کیا گیا ہو:

اے۔ ان کے پتوں میں تبدیلی

بی۔ انفرادی اشخاص کی صورت میں کارآمد کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ (سی این آئی سی) اور انفرادی شخص اور کارپوریٹ اداروں دونوں کے لئے نیشنل ٹیکس نمبر (این ٹی این) کی کارآمد اور درست نقول۔

۶۔ مالیاتی حسابات اور نوٹسز کی الیکٹرونک منتقلی

ایس آر او ۷۸۷(۱)/۲۰۱۴ مورخہ ۸ ستمبر ۲۰۱۴ء کے تحت سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے تمام کمپنیوں کو ہدایت کی ہے کہ اپنے ممبران کو سالانہ مالیاتی حسابات اور سالانہ اجلاسِ عام کے نوٹس بذریعہ الیکٹرونک میل سسٹم (ای میل) وصول کرنے کی سہولت فراہم کریں۔ کمپنی بمسرت اپنے معزز ممبران کو یہ سہولت فراہم کرنے کی پیشکش کرتی ہے جو آئندہ سالانہ مالیاتی حسابات اور نوٹسز بذریعہ ای میل وصول کرنے کے خواہشمند ہیں۔

اس سلسلے میں وہ ممبران جو یہ سہولت حاصل کرنا چاہتے ہیں ان سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اجازت نامے بذریعہ ای میل ایک اسٹینڈرڈ درخواست فارم پر بھیج دیں، جو کمپنی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔

برائے مہربانی اس امر کو یقینی بنائیں کہ آپ کا ای میل اکاؤنٹ مناسب حقوق اور جگہ کا حامل ہے کہ وہ ایک ایم بی سائز سے بڑی ایسی ای میل وصول کرسکتا ہے۔ مزید برآں یہ بھی ممبر (ممبران) کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے (اس کے/ان کے) رجسٹرڈ ای میل ایڈریس میں کسی بھی تبدیلی کے بارے میں کمپنی کے رجسٹرار کے پتے پر بروقت اطلاع دیں۔

۷۔ الیکٹرونک منافع منقسمہ مینڈیٹ

کمپنیز ایکٹ ۲۰۱۷ء کے سیکشن ۲۴۲ کے تحت تمام لسٹڈ کمپنیوں کیلئے یہ ضروری ہے کہ وہ اپنے شیئر ہولڈرز کو نقد منافع منقسمہ بذریعہ الیکٹرونک طریقہ کار براہ راست استحقاق کے حامل شیئر ہولڈرز کی جانب سے نامزد کردہ ان کے بینک اکاؤنٹ میں جمع کرادیں۔

اپنے بینک اکاؤنٹ میں براہ راست منافع منقسمہ کی وصولی کیلئے شیئر ہولڈرز سے درخواست ہے کہ سالانہ رپورٹ میں دستیاب اور کمپنی کی ویب سائٹ پر دستیاب نقد منافع منقسمہ کے الیکٹرونک کریڈٹ کے لئے دستیاب بینک مینڈیٹ فارم کو بھریں (اگر پہلے فراہم نہیں کئے گئے) اور اسے باقاعدہ دستخط شدہ صورت میں سی این آئی سی کی ایک کاپی کے ہمراہ کمپنی کے شیئر رجسٹرا، سی ڈی سی ہاؤس، ۹۹۔بی، بلاک 'بی'، ایس ایم سی ایچ ایس، مین شاہراہِ فیصل، کراچی۔۷۴۴۰۰ کو فزیکل شیئرز ہونے کی صورت میں جمع کرادیں۔

شیئرز کے سی ڈی سی کے پاس ہونے کی صورت میں الیکٹرونک منافع منقسمہ کے مینڈیٹ کا فارم براہِ راست شیئر ہولڈرز کے بروکرز/ پارٹیسپینٹ/سی ڈی سی اکاؤنٹ سروسز کو جمع کرادیا جائے۔

معلومات کی عدم وصولی کی صورت میں کمپنی شیئر ہولڈرز کو منافع منقسمہ کی ادائیگی روکنے پر مجبور ہوگی۔

۸۔ کارآمد سی این آئی سی کا جمع کرانا (لازمی)

ایس ای سی پی کی ہدایات کے مطابق ان شیئر ہولڈرز کے منافع منقسمہ کے وارنٹس جن کے کارآمد سی این آئی سیز شیئر رجسٹرار کے پاس دستیاب نہیں ہیں، روک لئے جاسکتے ہیں۔ لہٰذا فزیکل شیئر ہولڈنگ کے حامل تمام شیئر ہولڈرز کو ہدایت دی جاتی ہے کہ اگر انہوں نے ابھی تک اپنے کارآمد سی این آئی سیز کی فوٹو کاپی جمع نہیں کرائی ہے تو اسے کمپنی کے شیئر رجسٹرار کو درج ذیل پتے پر میسرز سینٹرل ڈپازٹری کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ، سی ڈی سی ہاؤس، ۹۹۔بی، بلاک 'بی'، ای ایم سی ایچ ایس، مین شاہراہِ فیصل، کراچی۔۷۴۴۰۰ کو مزید کسی تاخیر کے فوری جمع کرادیں۔

۹۔ منافع منقسمہ کی رقم پر ودہولڈنگ ٹیکس کی کٹوتی

ایس ای سی پی کی ہدایات بمطابق سرکلر نمبر ۲۰۱۴/۱۹ مورخہ ۲۴ اکتوبر ۲۰۱۴ء کے تحت ایس ای سی پی نے تمام کمپنیوں کو احکامات جاری کئے تھے کہ انکم ٹیکس آرڈیننس کی دفعہ ۱۵۰ میں کی گئی تبدیلیوں کے بارے میں شیئر ہولڈرز کو آگاہ کریں۔ ہم بذریعہ ہٰذا شیئر ہولڈرز کو درج ذیل کے مطابق آگاہ کررہے ہیں:

i) حکومت پاکستان نے فنانس ایکٹ ۲۰۱۶ اور ۲۰۱۷ کے ذریعے انکم ٹیکس آرڈیننس ۲۰۰۱ کی دفعہ ۱۵۰ میں چند ترامیم کی تھیں جن کے ذریعے کمپنیز کی جانب سے ادا کئے جانے والے منافع منقسمہ کی رقم پر ودہولڈنگ ٹیکس کی کٹوتی کیلئے مختلف ریٹس مقرر کئے گئے ہیں یہ ٹیکس ریٹس درج ذیل کے مطابق ہیں:

اے۔ انکم ٹیکس گوشواروں کے فائلرز کے لئے ۱۵ فیصد

بی۔ انکم ٹیکس گوشواروں کے نان۔فائلرز کے لئے ۲۰ فیصد

کمپنی کو نقد منافع منقسمہ کی رقم پر ٹیکس کی کٹوتی ۲۰ فیصد کی بجائے بشرح ۱۵ فیصد کی شرح سے کٹوتی کرنے کا اہل بنانے کے لئے وہ تمام شیئر ہولڈرز جن کے نام فائلرز ہونے کے باوجود ایف بی آر کی ویب سائٹ پر فراہم کردہ ایکٹو ٹیکس پیئرز لسٹ (اے ٹی ایل) پر موجود نہیں ہیں، انہیں ہدایت کی جاتی ہے کہ نقد منافع منقسمہ کی ادائیگی کی تاریخ سے قبل اے ٹی ایل پر اپنے ناموں کی موجودگی کو یقینی بنائیں بصورتِ دیگر ان کے منافع منقسمہ پر ٹیکس کی کٹوتی ۱۵ فیصد کے بجائے ۲۰ فیصد کی شرح سے کی جائے گی۔

(ii) شیئرز کے دو یا زائد شیئر ہولڈرز کے نام پر رجسٹرڈ ہونے کی صورت میں ہر ایک جوائنٹ ہولڈر کو انفرادی طور پر بحیثیت ایک فائلر یا نان۔فائلر تصور کیا جائے گا اور کمپنی کی جانب سے ٹیکس کی کٹوتی ہر ایک جوائنٹ ہولڈر کی شیئر ہولڈنگ کی بنیاد پر کی جائے گی جیسا کہ وہ تحریری طور پر کمپنی کو اطلاع دیں گے۔ لہٰذا جوائنٹ ہولڈرز سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے شیئر ہولڈنگ کی تفصیل جمع کرائیں بصورتِ دیگر ہر ایک جوائنٹ ہولڈر کے بارے میں یہ تصور کرلیا جائے گا کہ وہ شیئرز کی مساوی تعداد کا حامل ہو۔

(iii) کسی استفسار/مسئلے/معلومات کیلئے انویسٹرز کمپنی اور/ یا شیئر رجسٹرار سے درج ذیل فون نمبروں اور ای میل پتوں پر رابطہ کرسکتے ہیں۔ کمپنی سیکریٹری کا رابطہ نمبر 021-32313471-90 اور ای میل altaf.gokal@efuinsurance.com ہے جبکہ شیئر رجسٹرار سینٹرل ڈپازٹری کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ کے رابطہ نمبر 021-111-111-500 اور ای میل info@cdcpak.com ہے۔

(iv) سی ڈی سی اکاؤنٹس کے حامل کارپوریٹ شیئر ہولڈرز کیلئے یہ ضروری ہے کہ وہ اپنے نیشنل ٹیکس نمبر (این ٹی این) اپنے متعلقہ پارٹیسپنٹس کے ساتھ اپ ڈیٹ کریں جبکہ کارپوریٹ فزیکل شیئر ہولڈرز اپنے این ٹی این سرٹیفکیٹ کی کاپی کمپنی یا اس کے شیئر رجسٹرار، سینٹرل ڈپازٹری کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ کو ارسال کریں۔ شیئر ہولڈرز این ٹی این یا این ٹی این سرٹیفکیٹس، جو بھی صورت ہو، کو ارسال کرتے وقت کمپنی کا نام اور اپنے متعلقہ فولیو نمبرز کا اندراج لازماً کریں۔

۱۰۔ وڈیو کانفرنس کی سہولت کے لئے اجازت

کمپنیز ایکٹ ۲۰۱۷ کی شقوں کے مطابق ممبران وڈیو کانفرنس کی سہولت بھی حاصل کرسکتے ہیں۔ اس سلسلے میں برائے مہربانی درج ذیل فارم بھریں اور کمپنی کے رجسٹرڈ آفس میں سالانہ اجلاسِ عام سے کم از کم ۱۰ روز قبل جمع کرادیں۔ اگر کمپنی کو کسی ایک جغرافیائی مقام پر مقیم مجموعی طور پر ۱۰ فیصد یا زائد شیئر ہولڈنگ کے حامل ممبران کی جانب سے اجلاس میں بذریعہ وڈیو کانفرنس شرکت کے ارادے کا نوٹس موصول ہوا تو کمپنی اس شہر میں وڈیو کانفرنس کی سہولت کا انتظام کردے گی جو اس شہر میں ایسی سہولت کی دستیابی سے مشروط ہوگا۔

میں/ہم ــــــــــــــ ساکن ــــــــــــــ بحیثیت ای ایف یو جنرل انشورنس لمیٹڈ کا/ کے ممبر، حامل ــــــــ عمومی شیئرز بمطابق رجسٹرڈ فولیو نمبر ـــــ بذریعہ ہٰذا وڈیو کانفرنس کی سہولت حاصل کرنے کا/ کے خواہشمند ہوں/ ہیں۔

۱۱ غیر کلیم شدہ منافع منقسمہ

کمپنیز ایکٹ ۲۰۱۷ کے سیکشن ۲۴۴ کی شقوں کے مطابق کمپنی کی جانب سے جاری کردہ کوئی بھی شیئرز یا اعلان کردہ منافع منقسمہ جو اپنے واجب الادا یا قابل ادائی ہونے کی تاریخ سے ۳ سال کی مدت کیلئے غیر کلیم شدہ/ غیر اداشدہ رہے ہوں ان کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ شیئر ہولڈرز کو ان کے کلیم داخل کرنے کے نوٹسز کے اجراء کے بعد وفاقی حکومت کے کریڈٹ کیلئے کمیشن کے ساتھ جمع کرادیئے جائیں۔ کمپنی کی جانب سے جارہ کردہ ایسے شیئرز اور اعلان کردہ ایسے منافع منقسمہ کی تفصیل جو ۳ سال سے زائد عرصے سے واجب الادا ہیں، شیئر ہولڈرز کو ارسال کردی گئی تھی۔ شیئر ہولڈرز سے درخواست ہے کہ وہ اس امر کو یقینی بنائیں کہ غیر کلیم شدہ منافع منقسمہ اور شیئرز کیلئے کلیم بروقت داخل کردیئے گئے ہیں مقررہ مدت کے اندر کمپنی کے پاس کوئی کلیم داخل نہ کئے جانے کی صورت میں کمپنی اخبارات میں نوٹس دینے کے بعد غیر کلیم شدہ/ غیر اداشدہ رقم اور شیئرز کمپنیز ایکٹ ۲۰۱۷ کے سیکشن (۲)۲۴۴ کی متعلقہ شقوں کے مطابق وفاقی حکومت کے پاس جمع کرادے گی۔

کمپنیز ایکٹ ۲۰۱۷ کے سیکشن ۱۳۴(۳) کے تحت بیان

اس اسٹیٹمنٹ میں کمپنی کے سالانہ اجلاسِ عام منعقدہ ۷ اپریل ۲۰۱۸ء میں انجام دیئے جانے والے خصوصی امور سے متعلق ضروری حقائق درج کئے گئے ہیں:

ا۔ نوٹس کا آئٹم نمبر ۶

۳۱ دسمبر ۲۰۱۷ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران متعلقہ پارٹیوں کے ساتھ انجام دی جانے والی معاملت کو بطور ایک خصوصی قرارداد منظور کیا گیا۔

منسلکہ کمپنیوں (متعلقہ پارٹیوں) کے ساتھ کاروبار کی عمومی طریقے سے انجام دی گئی معاملت کو بورڈ کی جانب سے منظور کیا گیا تھا جیسا کہ آڈٹ کمیٹی کی جانب سے کوڈ آف کارپوریٹ گورنینس کے تحت پاکستان اسٹاک ایکسچینج لمیٹڈ کی رول بُک کی شق 5.19.6(b) کے مطابق سہ ماہی بنیاد پر سفارش کی گئی تھی۔ ای ایف یو لائف ایشورنس لمیٹڈ اور آلیانز ای ایف یو ہیلتھ انشورنس لمیٹڈ کے معاملے میں ڈائریکٹرز کی اکثریت کمپنیز ایکٹ ۲۰۱۷ کے سیکشن ۲۰۸ کی شقوں کے مطابق اس میں دلچسپی رکھتی ہے لہٰذا ایسے تمام امور و معاملت کو شیئر ہولڈرز کے رُوبرو منظوری کیلئے سالانہ اجلاسِ عام میں منظور کی جانے والی خصوصی قرارداد کے ذریعے پیش کیا جارہا ہے۔

مذکورہ بالا امور کے پیشِ نظر سال ۲۰۱۷ء کے دوران ای ایف یو لائف ایشورنس لمیٹڈ اور آلیانز ای ایف یو ہیلتھ انشورنس لمیٹڈ کے ساتھ انجام دی جانے والی کاروباری معاملت بمطابق درج ذیل تفصیل شیئر ہولڈرز کے رُوبرو ان کے غور وخوض اور منظوری/توثیق کیلئے پیش کی جارہی ہیں:

		رقم پاک روپے 000
ای ایف یو لائف ایشورنس لمیٹڈ	تحریری پریمیئم	27,990
ای ایف یو لائف ایشورنس لمیٹڈ	اداشدہ پریمیئم	17,008
ای ایف یو لائف ایشورنس لمیٹڈ	اداشدہ کلیمز	7,864
ای ایف یو لائف ایشورنس لمیٹڈ	وصول کردہ منافع منقسمہ	678,700
ای ایف یو لائف ایشورنس لمیٹڈ	ادا کردہ منافع منقسمہ	146,481

آلیانز ای ایف یو ہیلتھ انشورنس لمیٹڈ	تحریری پریمیئم	2,389
آلیانز ای ایف یو ہیلتھ انشورنس لمیٹڈ	اداشدہ پریمیئم	17,565
آلیانز ای ایف یو ہیلتھ انشورنس لمیٹڈ	اداشدہ کلیمز	477

ڈائریکٹرز کے نام مع متعلقہ پارٹیوں میں بطور ڈائریکٹروں کے مفادات:

i) کمپنی کے ڈائریکٹر جناب سیف الدین این۔ زومکا والا ای ایف یو لائف ایشورنس لمیٹڈ اور آلیانز ای ایف یو ہیلتھ انشورنس لمیٹڈ میں بھی ڈائریکٹر ہیں۔

ii) کمپنی کے ڈائریکٹر جناب حسن علی عبداللہ ای ایف یو لائف ایشورنس لمیٹڈ اور آلیانز ای ایف یو ہیلتھ انشورنس لمیٹڈ میں بھی ڈائریکٹر ہیں۔

iii) کمپنی کے ڈائریکٹر جناب منیر آر۔ بھیم جیا ای ایف یو لائف ایشورنس لمیٹڈ اور آلیانز ای ایف یو ہیلتھ انشورنس لمیٹڈ میں بھی ڈائریکٹر ہیں۔

iv) کمپنی کے ڈائریکٹر جناب طاہر جی۔ ساچکا ای ایف یو لائف ایشورنس لمیٹڈ اور آلیانز ای ایف یو ہیلتھ انشورنس لمیٹڈ میں بھی ڈائریکٹر ہیں۔

v) کمپنی کے ڈائریکٹر جناب علی رضا صدیقی ای ایف یو لائف ایشورنس لمیٹڈ میں بھی ڈائریکٹر ہیں۔

vi) کمپنی کے ڈائریکٹر جناب محمود لوٹیا آلیانز ای ایف یو ہیلتھ انشورنس لمیٹڈ میں بھی ڈائریکٹر ہیں۔

ای ایف یو لائف ایشورنس لمیٹڈ اور آلیانز ای ایف یو ہیلتھ انشورنس لمیٹڈ (متعلقہ پارٹی) کے ساتھ آئندہ سالانہ اجلاس عام تک انجام دے گئی کاروباری معاملت اور انجام دی جانے والی معاملت کو بطورِ خصوصی قرارداد منظور کیا جائے گا۔

کمپنی ای ایف یو لائف ایشورنس لمیٹڈ اور آلیانز ای ایف یو ہیلتھ انشورنس لمیٹڈ کے ساتھ معاملت کاروبار کے عمومی طریقہ کار کے مطابق انجام دے گی۔ ڈائریکٹرز کی اکثریت ای ایف یو لائف ایشورنس لمیٹڈ اور آلیانز ای ایف یو ہیلتھ انشورنس لمیٹڈ میں ان کی مشترکہ ڈائریکٹرشپ کے باعث ان کاروباری معاملت میں دلچسپی رکھتی ہے۔ جیسا کہ اوپر تفصیل دی گئی ہے۔ لہٰذا کوڈ آف کارپوریٹ گورنینس کے تحت پاکستان اسٹاک ایکسچینج لمیٹڈ کی رُول بُک (b)5.19.6 کی شقوں پر عملدرآمد کرتے ہوئے منیجنگ ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹو کو اختیار دیا جاتا ہے کہ وہ آئندہ سالانہ اجلاسِ عام تک ای ایف یو لائف ایشورنس لمیٹڈ اور آلیانز ای ایف یو ہیلتھ انشورنس لمیٹڈ کے ساتھ کاروبار کی عمومی طریقہ کار کے تحت انجام دی گئی اور انجام دی جانے والی کاروباری معاملت کی منظوری دیں۔

ڈائریکٹرز کے نام اور نوعیت اور مجوزہ قرارداد میں ان کے مفادات کی حدوہی ہے جیسا کہ اوپر درج کیا گیا ہے۔

۲۔ منسلکہ کمپنی میں سرمایہ کاری کے بارے میں آئٹم نمبر ۷:

کمپنیز ایکٹ ۲۰۱۷ء کے سیکشن ۱۹۹ کے تحت منسلکہ کمپنی میں آئٹم نمبر ۷ کی سرمایہ کاری کے بارے میں پیش کردہ تفصیلات اور معلومات:

ممبران کے لئے ظاہر کردہ معلومات: (ا) کمپنی ایکٹ کے سیکشن ۱۳۴ کی ذیلی دفعہ (۳) کے مطابق ایکٹ کے سیکشن ۱۹۹ کے تحت سرمایہ کاری پر غور وخوض کے فیصلے کیلئے طلب کردہ اجلاسِ عام کے نوٹس کے ساتھ درج ذیل معلومات کو ظاہر کر دے گی:

ریگولیشن نمبر (a)(1)3۔ سرمایہ کاریوں کی تمام اقسام کیلئے انکشافات:

اے۔ منسلکہ کمپنی یا منسلکہ انڈرٹیکنگ کے بارے میں:

i) منسلکہ کمپنی یا منسلکہ انڈر رائٹنگ کا نام
ای ایف یو لائف ایشورنس لمیٹڈ

ii) تعلقاتِ کار کی بنیاد
مشترکہ ڈائریکٹرشپ

iii) گزشتہ ۳ سال کیلئے آمدنی فی شیئر

سال مختتمہ ۳۱ دسمبر ۲۰۱۷ء 18.12 روپے
سال مختتمہ ۳۱ دسمبر ۲۰۱۶ء 18.73 روپے
سال مختتمہ ۳۱ دسمبر ۲۰۱۵ء 14.75 روپے

iv) تازہ ترین آڈٹ شدہ مالیاتی حسابات پر مبنی بریک اپ ویلیو فی شیئر:
سال مختتمہ ۳۱ دسمبر ۲۰۱۷ء کیلئے آڈٹ شدہ مالیاتی حسابات کی بنیاد پر ۴۳ء۴ روپے

v) مالیاتی پوزیشن بشمول مالیاتی پوزیشن اور تازہ ترین مالی حسابات کی بنیاد پر نفع ونقصان کے کھاتے کے اسٹیٹمنٹ کے بنیادی آئٹمز اور

ای ایف یو لائف ایشورنس لمیٹڈ (ای ایف یو لائف) ملک کی ایک سرکردہ لائف انشورنس کمپنی ہے۔ ۳۱ دسمبر ۲۰۱۷ء کے مطابق یہ ۱۱۰ بلین روپے کے اثاثہ جات کی بنیاد کی حامل تھی۔ سال ۲۰۱۷ء، ۲۰۱۶ء اور ۲۰۱۵ء کیلئے اس کا منافع بعداز ٹیکس بالترتیب ۸۱۲، املین روپے، ۸۷۳، املین روپے اور ۶۷۵، املین روپے تھا۔ ای ایف یو لائف ۳۱ دسمبر ۲۰۱۷ء کے مطابق ایک بلین روپے کے اداشدہ کیپٹل، ۱۹۰۰ ملین روپے کے جنرل ریزرو اور ۴۴۱، املین روپے کے مجموعی سرپلس کی حامل تھی۔ ۳۱ دسمبر ۲۰۱۷ء کو ختم ہونے والے سال کیلئے اس کا خالص منافع ۸۱۲، املین روپے رہا تھا۔

vi) منسلکہ کمپنی یا منسلکہ انڈر رائٹنگ سے متعلق سرمایہ کاری کی صورت میں جس کے آپریشنز کا آغاز نہ کیا گیا ہو درج ذیل مزید معلومات درج ہیں، بنام:

۱ پروجیکٹ کی تفصیل اور اس کے قیام سے اب تک کی تاریخ؛
۲ کام کے آغاز کی تاریخ اور تکمیل کی موقع تاریخ؛
۳ وہ وقت جب یہ پروجیکٹ اپنے تجارتی آپریشنز کا آغاز کردے گا؛
۴ وہ متوقع وقت جب یہ پروجیکٹ اپنی سرمایہ کاری پر منافع فراہم کرنا شروع کرے گا؛ اور
۵ پروموٹرز، اسپانسرز، منسلکہ کمپنی یا منسلکہ انڈر رائٹنگ کی جانب سے انویسٹ کئے گئے یا انویسٹ کئے جانے والے فنڈز جس میں نقد اور غیر نقد رقومات کے درمیان فرق کی وضاحت کی جائے۔

قابل لاگو نہیں

ریگولیشنز نمبر 3(1)(a)(B) عمومی ظاہر کردہ نکات:

i) کی جانے والی سرمایہ کاری کی زیادہ سے زیادہ رقم
1.0 بلین روپے

(ii) سرمایہ لگانے والی کمپنی اوراس کے ممبران کوایسی سرمایہ کاری اورانویسٹمنٹ کی مدت کے حاصل کردہ فوائد اور مقاصد:
منافع جات اورکیپٹل اپریسیشن کے لئے طویل مدتی اسٹرٹیجک سرمایہ کاری جوکمپنی کے منافع جات میں اضافہ کرنے کے ساتھ ممبران کے لئے بھی قدرو قیمت بڑھائے گی۔

(iii) سرمایہ کاری کے لئے استعمال کئے جانے والے فنڈز کے ذرائع اورکہاں پر سرمایہ کاری قرض لئے گئے فنڈز سے کرنے کا ارادہ ہے۔

۱ قرضہ جات کے ذریعے سرمایہ کاری کیلئے وضاحت؛
۲ ایسے فنڈز کے حصول کیلئے فراہم کردہ ضمانتوں،معاہدوں اورگروی رکھے گئے اثاثہ جات کی تفصیل؛اور
۳ لاگت کے فوائد کا جائزہ۔

لاگونہیں ہوگا۔سرمایہ کاری کمپنی کے ذاتی فنڈز سے کی جائے گی۔

(iv) مجوزہ سرمایہ کاری کے سلسلے میں منسلکہ کمپنی یا منسلکہ انڈررائٹنگ کے ساتھ معاہدے(معاہدوں) کے نمایاں کھاتے، اگرکوئی ہوں۔

لاگونہیں ہوگا کیونکہ شیئرز وقتاً فوقتاً اسٹاک مارکیٹس سے خریداری کی تاریخ پر مقررکردہ نرخوں کے مطابق خریدے جائیں گے۔

(v) منسلکہ کمپنی یا منسلکہ انڈررائٹنگ یا زیرغور معاملت (ٹرانزیکشن) میں ڈائریکٹرز،اسپانسرز،اکثریتی شیئر ہولڈرز اوران کے عزیزواقارب کا بلواسطہ یا بلاواسطہ مفاد:

کوئی بھی ڈائریکٹر،چیف ایگزیکٹو یاان کے عزیز واقارب مجوزہ سرمایہ کاری میں کوئی مفادنہیں رکھتے،ماسوائے اس کے کہ وہ انفرادی حیثیتوں میں کمپنی کے ''ڈائریکٹرز/ چیف ایگزیکٹو'' اور/ یا شیئر ہولڈرز ہیں۔

(vi) منسلکہ کمپنی یا منسلکہ انڈررائٹنگ میں پہلے سے سرمایہ کاری کئے جانے کی صورت میں ایسی سرمایہ کاری کی کارکردگی کا جائزہ بشمول کسی خرابی یارائٹ آف کے لئے مکمل معلومات/ وضاحت:اور

ای ایف یو لائف ایشورنس لمیٹڈ کمپنی کی ایک منسلکہ کمپنی ہونے کے ساتھ ۳۱ دسمبر ۲۰۱۷ء کے مطابق ۱۲ء۱۲ بلین روپے کی بک ویلیو پر ۴۳ء۳۹ فیصد شیئرز کی حامل ہے۔منسلکہ ادارے کی مارکیٹ ویلیو ۱۱ بلین روپے ہے۔سال کے دوران کمپنی نے ۶۷۹ ملین روپے کی منافع منقسمہ کی آمدنی حاصل کی اور ۸۶۷ ملین روپے کے منافع کا حصہ حاصل کیا۔

(vii) کوئی ایسی دیگراہم تفصیل جواس معاملت (ٹرانزیکشن) کوسمجھنے کے سلسلے میں ممبران کیلئے ضروری ہو۔

کوئی نہیں۔

ریگولیشن نمبر (3(b ۔ ایکویٹی انویسٹمنٹ کی صورت میں ریگولیشن نمبر 3 کے سب۔ریگولیشن (1) کی شق (a) کے تحت فراہم کردہ اعلانات کے علاوہ وہ دیگر ظاہر کردہ نکات:

(i) زیادہ سے زیادہ نرخ جس پر سیکیورٹیز حاصل کی جائیں گی؛
اسٹاک ایکسچینج میں درج کردہ نرخ سے زائدنہیں۔

(ii) لسٹڈ سیکیورٹیز کی صورت میں خریداری کے نرخ مارکیٹ ویلیو سے زائد اوران لسٹڈ سیکیورٹیز کی صورت میں فیئر ویلیو ہونے پر وضاحت؛

شیئرز اسٹاک ایکسچینج میں خریداری کی تاریخ پر گردش کرنے والی مارکیٹ ویلیو پر خریدے جائیں گے؛

(iii) حاصل کی جانے والی سیکیورٹیز کی زیادہ سے زیادہ تعداد
سرمایہ کاری کی رقم کے مساوی؛

(iv) سیکیورٹیز کی تعداد اور فیصدی شرح جو مجوزہ سرمایہ کاری سے قبل موجود تھی اور بعد ازاں ہو گی

آج کی تاریخ یعنی مجوزہ سرمایہ کاری سے قبل ۴۳،۳۹۲،۰۴۰ شیئرز (۴۳٫۳۹ فیصد) موجود تھے۔ مجوزہ سرمایہ کاری کے بعد شیئرز کی تعداد اور فیصدی شرح کا انحصار شیئرز کے حقیقی حصول کے وقت موجودہ نرخوں پر ہے جو اس مارکیٹ پرائس سے مختلف ہو سکتے ہیں جن پر مستقبل میں شیئرز خریدے گئے ہیں؛

(v) موجودہ اور رواں ۱۲ ہفتوں کے طے کردہ اوسطاً مارکیٹ نرخ جہاں لسٹڈ سیکیورٹیز میں سرمایہ کاری کی تجویز دی گئی ہے اور ۳۱ دسمبر ۲۰۱۷ء کے مطابق موجودہ مارکیٹ ویلیو فی شیئر ۲۵۳٫۴۹ روپے اور ۱۲ ہفتے کی طے شدہ اوسط ویلیو ۲۵۳٫۶ روپے ہے

(vi) ان لسٹڈ سیکیورٹیز میں سرمایہ کاریوں کے لئے ریگولیشن ۵ کی سب ریگولیشن (۱) کے مطابق طے کردہ فیئر ویلیو
لاگو نہیں ہوتا۔

ریگولیشن نمبر (3)3۔ سرمایہ کاری کمپنی کے ڈائریکٹرز منسلکہ کمپنی یا منسلہ انڈرر ائٹنگ میں سرمایہ کاری کے لئے خصوصی قرارداد پیش کرتے ہوئے سرمایہ کاری کمپنی کے ممبران کو تصدیق کریں گے کہ وہ اسے مجوزہ سرمایہ کاری کے لئے ضروری خیال کرتے ہیں اور سفارش سے قبل اسے ممبران کی منظوری کے لئے پیش کرنا چاہتے ہیں۔

کمپنی کے ڈائریکٹرز نے رپورٹ جمع کرائی ہے کہ وہ ای ایف یو لائف ایشورنس لمیٹڈ شیئرز میں مجوزہ سرمایہ کاری کیلئے اسے ضروری تصور کرتے ہیں۔

ریگولیشن نمبر (1)4۔ ممبران کے لئے واضح کردہ دیگر معلومات (۱) اگر منسلکہ کمپنی یا منسلکہ انڈررائٹنگ یا اس کا کوئی بھی اسپانسرز یا ڈائریکٹرز سرمایہ کار کمپنی کا ممبر بھی ہے تو منسلکہ کمپنی یا منسلکہ انڈررائٹنگ اور سرمایہ کار کمپنی میں اس کے اسپانسرز اور ڈائریکٹرز کے مفادات کے بارے میں معلومات عمومی اجلاس کے نوٹس میں ایکٹ کے سیکشن ۱۹۹ کے مطابق ممبران کی اجازت حاصل کرنے کے لئے واضح کی جائیں گی۔

کوئی بھی ڈائریکٹر یا چیف ایگزیکٹو سرمایہ کار کمپنی میں کوئی مفادات نہیں رکھتے ماسوائے اس امر کے کہ وہ انفرادی حیثیتوں میں سرمایہ کار کمپنی کے ''ڈائریکٹرز/ چیف ایگزیکٹو'' اور/ یا شیئر ہولڈرز ہیں۔ ڈائریکٹرز کی شیئر ہولڈنگ جناب سیف الدین این۔ زومکا والا 316,800، جناب حسن علی عبداللہ 369,758، جناب منیر آر۔ بھیم جی 15,965,743، جناب طاہر جی۔ ساچک 2,046 اور علی رضا صدیقی 800 شیئرز رہے۔

منسلکہ انڈرٹیکنگز میں سرمایہ کاری کے لئے اجازت ناموں کے اسٹیٹس:

جیسا کہ کمپنیز (منسلکہ کمپنیوں اور منسلکہ انڈرٹیکنگز میں سرمایہ کاری) ریگولیشن ۲۰۱۷ کے ریگولیشن 3 کے تحت معلومات ریگولیشن نمبر (2)4 کے مطابق ضروری ہے، اجازت ناموں کا اسٹیٹس درج ذیل کے مطابق ہے:

(i) مجموعی منظور شدہ سرمایہ کاری

کمپنی کے سالانہ اجلاس عام منعقدہ ۵ اپریل ۲۰۱۴ء میں شیئر ہولڈرز کی جانب سے ای ایف یو لائف میں ۱۰۰ ملین روپے

منظور کیئے گئے تھے جن کی سرمایہ کاری ۲ سال کی مدت کے اندر کی جانی تھی جس کو ایک خصوصی قرارداد کے ذریعے دوبارہ کارآمد بنا کر اس میں آئندہ ۳ سال یعنی ۴ اپریل ۲۰۱۹ء تک سرمایہ کری کی مدت میں توسیع کر دی گئی۔

(ii آج کی تاریخ تک سرمایہ کاری کی رقم

۴۱۳ء۹۵ ملین روپے

(iii اب تک سرمایہ کاری مکمل نہ ہونے کے اسباب جہاں مقررہ مدت میں عملدرآمد کے لئے قرارداد درکار ہوتی ہے وہ مدت:

جس میں سرمایہ کاری کی جاتی ہے اسے شیئر ہولڈرز کی منظوری کے ذریعے ۴ اپریل ۲۰۱۹ء کر دیا گیا ہے۔ سرمایہ کاری مناسب نرخوں پر شیئرز کی دستیابی پر کی جائے گی۔

(iv اور منسلکہ کمپنی یا منسلکہ انڈرٹیکنگ کے مالیاتی حسابات میں ایسی کمپنی میں سرمایہ کاری کی منظوری کے لئے پاس کی گئی قرارداد کی تاریخ سے کوئی نمایاں تبدیلی۔

چونکہ کمپنی کے شیئر ہولڈرز کی جانب سے ابتدائی قرارداد منظور کرنے کی تاریخ ۵ اپریل ۲۰۱۴ء ہے لہٰذا سرمایہ کار کمپنی کے شیئر ہولڈرز کی ایکویٹی ۵۳۳،۲ ملین روپے سے بڑھ کر ۳۴۱،۴ ملین روپے ہوگئی اور اس کی وجہ ریزروز میں اضافہ اور ۸۰۸،۱ ملین روپے کے غیر مختص کردہ منافع جات ہیں۔